اشعار آب دار

سید عبدالولی عزلت

PL

[illegible] میں [illegible] | [illegible] پر [illegible] کو آنکھ

سمجھنے لب نگار کی مثل صبح کی عزلت نشینی اوپر

اگر یا لعل عقیق ساقی جام مے گل کا بنا لا دے

تو ناگہہ دل پہ تیری سنگدلی دیکھ | ولہ ہی نالہ کہ لعل میری سنگدلی دیکھ

توں شعلہ ہوں میں دود ہوں آہ ہوں تو | تجھ سا نہ ہوں جیسا میرے [illegible] دیکھ

دو دن رہا تصور کوں تیری [illegible] دل | آخر کوں نہ کھلا دل پہ میرے [illegible]

ہی طعن رقیبوں کی سے آسودہ میرا | کالی ہوں تیری [illegible] تنگدلی دیکھ

تجھ حسن کا حیرت سے [illegible] صدف میں | کو ہر ہوی [illegible] دیکھ

جلجل کے کیا راہ تیری سنگ سے دل میں | ای شیشہ خو آتش سنگ آہنگ دلی دیکھ

کثرت میں ہیں صاف وحدت سوں [illegible] | زاہد کی کدورت سے [illegible] دل دیکھ

بیدل ہوں تغافل ستان [illegible] | دل جل کیا [illegible] دیکھ

بولیں جو تیری لب کا جب ہیں تو دلا | سنگ اپنی دہن میری [illegible] دیکھ

لڑتا ہی تیری [illegible] آرام سوں عزلت

ای صبح [illegible] دیکھ

جس [illegible] کوں [illegible] کی | ولہ | خون ہوا دل [illegible] کی

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

اشعار ابدار سید عبد الولی صاحب عزلت تخلص و
و دیگر اشعار تازہ گوئی فقیر حقیر محمد عثمان جمع
نمودہ درین مجموعہ
مندرج ساختہ

مرد سفیہ ہش کون صہبا و جام کیا
نزدیک پنبہ شعلہ و اخگر کا کام کیا

شہرت سون ننگ و عار ہے اہل کمال کون
عزلت نگین کو ہر نکیتا کون نام کیا

ولہ

مصور کو قلم مژگان سے گل کا بنا لاوے
نہین ممکن کہ نقش اوس خط من گل کا بنا لاوے

توکل جو جہان مین رکہتا ہی تنگ طبع ازاد
نہین بقیہ جو سامان توکل کا بنا لاوے

نمک افشان ہی زخم انتظار میکشان اوپر
جو ساقی پنبہ مینا کف مل کا بنا لاوے

دلوکی کشتیان تہ دبین محیط حسن خوبان بیچ
مگر لنگر جو دل تاب تحمل کا بنا لاوے

ہوا ہی سب کی بار حسرت دنیا سون شاہ
کفن اوسکون کوئی حق فہم جو حاصل کا بنا لاوے

شیفتہ

تیری شفتالوی لب نی مکرر قند کو | لبیری شی لنت اوسنی شمشیر کی کاٹ [illegible]
کیا ہون جو مجھ سون ملا ہو یار محرم | جیون کتان دل چاک کیا میرا ورم [illegible]

مرزا مظہر جانجانان

یہ دل کب عشق کی قابل رہا ہے | ہمین کان اب دماغ و دل رہا ہے
نہین آتی کسی تکیے اوپر نیند | یہ سر قدمون سین اونکی ہل رہا ہے
خدا کی واسطی کوئی نہ ٹوکو | جہان مین ایک قاتل رہا ہے

مصحفی

کہو اس باغبان کو کہ سینت رالکی گلستان اپنا | جلی ہین آتش گل پر جلا کر خاندان اپنا
یہ کہہ کے باغ سون بلبل ہوئی رخصت کہ یا قسمت | لکہا یون تہا کہ چہوڑین فصل گل مین آشیان اپنا

ولہ

قدردان جسکی تہی ہین اوسکی دلدادہ | ساتہ اونکی چہوڑ جو کوئی جاوہ گزین ہو رہے

ابرو

تمہارا دل اگر ہم سین پہرا ہے | تو بہتر ہی ہمارا بہی خدا ہے
کہا نہ دیت لی میری ہات کون دیکہ | کہ عشق تو جہان نا کرمون لکہا ہے
نصیب بیدل [illegible] آبرو کو نہ | نہ ناہی مسافر ہی کدا ہے

نہیں میرا جنون پابستۂ وحشت ورود ... / دامن وچولی ہی سودا کی تجلی کے واسطے
دیکھتا ہوں جمع کر نہ طرز پریشانی نگاہ را / سرمہ ہوں میں یادگاری کی سبک کے واسطے
شور بلبل سن عدم کی خواب سنگین جاگیں سب لوگ / مست دہر ہوں گل کی لیکے فریاد پر خدا کی داد کے واسطے
جلکہ دوشی نالہ پھر کیدہر گیا ہی جون سپند / مجہ سیں دل بیگانہ ہی کس آشنا کی واسطے
نالہ کشتہ تھا دل بچا کہ خموش آتا ہی کون / جیب رہا سننے کو کس آواز پا کی واسطے
اس عرق ریزان ذقن سے چاہ ہیں میں لیقیا / سیب کا شربت بنا ہے میری دوا کے واسطے
مبتدی اور منتہی کو بس یہ وحدت کی خبر / دو نو عالم ہیں خبر مبتدا کی واسطے

منزل عزلت باب عرفان خود بخود تجہ پر کہلیں
دلکون جیون آئینہ روشن کر خدا کی واسطے

مرزا بیدل

سنبل اسیر زلف ترا دام وحشت است / افعی گزیده می رمد از شکل ریسمان

ترجمہ فارسی

میں داغ بوسہ ترشی تری ہوں در در / جلا ہی خود دسین سو جاچ ہو ... نہیں
ہوں فرقت

ولہ

ہوا دل سرد سر تا دیکھ جگ میں سرد مہری کا / تہالی ... جو سیوی ... [illegible]

جسی بحجہ قد کا جلوہ ہر گہری ہی ولہ قیامت اوسکی آنکھوں نیں گہڑی ہی
عطا کر ایک میٹہا اس شکر لب تیری خط کی مکہی سبزی جہڑی ہی
عمر کی دین دلمیں لکہ دیکہ ہوا ہی برسکالی کی جہڑی ہی

ولہ

میرا پیغام ای قاصد پیا کوں رو برو دیکہو میرا رو وادکرو ہنسکی یو بچہلا تو رو دیکہو
رکت بوندان انجہو کے نین یو بیچ عشق جہلکی جتی سون اون کوں جپی لیجا پیا کی بار بار بوند کہ
انجہو کا گوہران کرنا نثار اوس کی کا موکت مالا اگر چاہی تو ملیا عشق دیکہو
مبادا انکا او تہی مجہ شوق کی نامی کی حرفاں سون انجہو کی نیر سون قاصد میری خط کوں لکہو

عمر یو سرخ کاغذ نین میری انجہو ان سوں لکہا
حنائی رنگ ہور پیکا اسی دو بعی تتو دیکہو

بتوں کوں کیا مزہ حقیقی ہی سپیں مضمون لکہ منہہ میٹہانہ ہوی گر ز تحقیق سیں

م

لکہای یو علی نی آب زر سون کہ سونے سوں سفر کوں خط جہی

ملول جانجاناں بہول بہول

اب کوئی ساعت میں آ سیا کرتا ہی ایک دم کوں سبیلو کیوں خفتہ ہو

واسطے بیوفائی خط جو تمہارا اپنا لکھیں | ردوشن ہوا تمہارا لکھا کچھ بھلا ہی نہیں

ابرو

ایک تیغ ہلالی دو دمہ رکھتی ہو پسند | ہو گیا دیکھ آرسی تک تین دو تو حیید
کہرمیں رہ غیروں کےبسیں مت مل جی نہ پای | ماہ نو کی اسی آتش پر دو پیہ بند

عمر

بین مین سرمہ کہینچ آنا تیرا اسکل فضل آسطی ہی | کہ قربانی پہ خنجر تیز کرنا خیر خواہی ہی
اگر دریا پہ حاکم ہی نظرین ہی عبادت بیک | درم اوس کعبہ بی فیض مین جیون فلس ماہی ہی
عمر اس عشق کا رتبہ یقین ہی سلطنت ہووی نکی | درم اوس کعبہ [illegible]

دم

غرور حسن ست اپنے ابرو تک ترحم کرنا | بتراہی موتیری یا قوت پر قیمت کوں کم کرنا
یو چاہیں شوخ ظالم کوں علاج برکوی زخمی | بنا یا اس تن مجروح پر صیغے کوں مرہم کرنا
مجہی مانع ہی نرگس تجہ بنی یا صنعت گلشن می | سجن لوس شوخ دیدہ کوں انکہوں قلم پہرا
غنیم غم لی آیا ہی برہ کی فوج مجہ دل پر | اپنے زلف کوں اپنے نشانہ خوباں تک علم کرنا

عمر اس ریختے کی نسخہ معنی سوں سرخوش ہو
بیاض گردن میناد پر اسکولا رقم کرنا

عاشق

جا کہیں ساتھ کب دل وحشی کون کام ہے | تجھ زلف کا خیال مجھے لا ابد دوام ہے

مضمون

ناحق ستم کسے پہ وہ شوخ کہ کر گیا ابرو سے | دیتا ہی تا نگاہ سکون جو فعل بد کری ہے

لیہ

میکدی بہتر نہ تہا فعل نا معقول سے | مدرسہ دیکہا تو وہاں بہی فاعل مفعول ہے

فغفی سیالی

تیری ابرو کی تیغ ہی باڑ ہیل | جسکون لگتی ہی خوب لگتی ہے

لہ

ایک بوسی کی ہم نہین راضی | بس تمہاری تو بانو جومی ہی

مستشر

دیکہا نا زلف کا مجہ کیا سبب تہا میں نہین پوچہا | الجہنا تو ہمین دل کا وقت شب تہا میں نہین پوچہا

امیروں کا عاشق

نہ تنہا لال بازی کام ہی ذوق ان سیتی | انہوں کی جور وان بہی ہمد مین بسمل اڑاتی ہی

میاں

تیغ ابرو کی باڑہ دینی کون | گردش چشم کا سان ہوا

کہوں نا کہیجت ہور تیغ سیتی دم منا دل (دم نہیں) | یہ نہان نظر تمہاری یہ کبہی سکین (کم نہیں)

کہول کر بند قبا عاشق کا دل غارت کیا ابر | یہ حصار حسن لب نے کہولی بند و ن لیا

کوچہ خدا کی گہر کا پیکا جان (خوبان) ابرو | سورت حسین ہر عزیزان کعبے کون (رکہے سید)

مگر کسے سینے تون ہر برابری (غلت) | توں نا ومن کی بہندی سون (برآ بری ہو جا)

پیکا وصال وصال معیر اوو (زندگی) ور | عزلت مین جان بوجہہ ہا اج (کل نہین)

لیا ہی عالم دل ہات کردست (حیائی سون بیما) | جہانگیری کی نادر طرح تیری ہات (ریکین سجن)

وعدی تہے سب خلاف جو اس (لب سون) (ہم سنے ور) | وہ لعل قیمتی دیکہو جہوتا نکل کیا

جہوتے سینوں سن یوں ہوا (معلوم ہم) | تیری نینون کی نکٹے وہکی ہین

دل رشک سی جلنی سون یہ ہولا ہوا	له	جب غیر کون بولا کر کہا تم نی اب بلا
حیف فدوی کی یاد داشت نہین تجھ کو بہین	له	ہر روز مجکون عرض مکرر کا فکر ہے
موہو سبب ہوا میرا جیتا	له	ای میان تجہ کمر سا دیکھی سوخ
جہمکی دکھا نینکی دل چہین لی بجا	[illegible]	تیری نین کون کنی تر جہنا لا سکلا دیا
سودکی جہوکری کی منی سیون	[illegible]	ممول بہی جوڑ ہو گیا یار دو
یوست کھیجی اون رقیبون کا جدا	[illegible]	جب میر کی لالر کون نا فرمان کیا
کہا در رکھون من [illegible] لڑ ہادی	[illegible]	یا جبسی شوخ نی مجکون لڑ ہادی
[illegible] نی تقصیر جہا میرا جو دا نسب میان	[illegible]	بوتہا نی کر اور میرا ذات سی

نہیں یا مہ بیگانوں سین شکوہ اپنا | مجھی یاروں سکون نینے بگاڑ کیا

لہ

رقیب اسی ویل سین ہم کون درا مت | کہتر الکڑی سین اکثر ہوت تباہی

عاشقی غلطان

کینچی کون نعل مین لی سونا | صاحب زر کون سماز نگاری ہے

محبت لہ

اسی گلبدن کون ہر گز نگل سین یا بہی | چینا کلی بجا نون کینچ کر نکلا پری ہے

میاں فضلی

سب سین تجہ زلف کیا اولجہتا ہے | ہر چند ہا کر بنیٹ بگاڑی ہے

آبرو

اسپند کر کہ تجہ پہ ملا کون میں جلا یون | کیون مار تا ہی پیاری جہکنا ن رخسار پہ

آوی مجکون لہ

بوسے کا بعد کالی کیون خوش نشتہ | دشنام جو پیاری لب کا مزا ہی میٹھا

لہ

دونوں ہاتون مین تیری ہاین گریں | مجکون کر سینہ دیوی تو پانو پڑون

کنول کی لگا رقیبان کہتا کری اپنی دلکون ولہ کم رکھیہ پیار ان سین جو رنگت سٹ کرنا

سدا تب پردون میں رکھون اوسکون ترا چھپا ولہ کر میرا یوسف ملی آ چاہ سون

عاشق علیہ

یوسف کرن اپنی اور لیا کھینچ چاہ سین مضمون جذب عشق زلیخا رسا ہوا

مضمون

اپنی ابرو کی زخمیون میں گنون آج ہم بہی شمار میں ہیں سجن

اگر ہوتی ہماری ہات یکیسہ لیت تے جا کسی ابرو کمان سون

تیر سی سیدہی چلے گئے ہم رہی چلا کر جان [illegible] سہم کس کا ہر جوانکی شوخ نین ہو کم آن آتے

کمان ابرو تیرا ایہر دیکہنا ابرو عاشقون کون باز رکھتے تیر ہے

اسکی سی زیب کے ترش کو شی ولہ شکر بن ہمالی کا شربت ہے

لیتا دیکھو اس سنار ن کا	ملفوظ	اسکی سونی مین بارہ بانی ہی
	ولہ	
میری شمشیر میری دولت ہی		دکارے مارتا ہون دنیا کو
	ولہ	
شوخی اوسکا غنڈی بچی نے دیکھ		سارے عالم کون ہوو دیا ہے
	ولہ	
مین نے جو جی ایڈیسنے کی کلا		تب اونے میری مین ملائی دی
	ولہ	
میری دلبر کی بات ہو نچی ہے		ہمنکی لینی کون خوب ہو نچی ہے
	ولہ	
کل مین آیا تھا کل میرا وہ یار		حیف کل کل ہوئی رقیب بیچ
	ولہ	
کل سین بیکل ہو کل نہین کہ کسی		وعدہ آج کل کیا مت کر
	ولہ	
ایک کو تیر کون تیسرا جو		وعدہ آج کل کیا مت کہو

اپنے انکھوں اوپر نگاہ کرو		عنبر غبار آج مخمور یاں پیا کیا سے ہے
مرے مژگاں آج ہم سیں نیارا ہے	ابرو	جیو اب کہیں کیا چکا رہا ہے
کمان ابرو غبار آلودہ مژگاں تو تماشا ہے	لم	خاک کا نشانہ ایک دل اور چار تیر کشتی تیر
تیری یاد آنکھا دیکھ کر مہندی سے	میان نشین	میری تلووں سوں آگ لاگی ہے
ان ابرو کی جو جاتی ہیں سپاہی نوکری کون	لم ابرو	رنگا ماتھے صاحب رکھتے ہیں چوب دار انکھوں میرا
ہیں دل میرا سرمہ دی لبہانے	لم	پھر مجھی تو تیا لگا کر دیتی ہے
تیری کالی نینی میں سرمہ نینا	لم	محض یہ تو تیا ہی عالم کا
کتنی سرمہ انکھیوں میں لگا کر یاں	کتنا عالم عالی تنخواہ	توتیا یار کے انکھیوں نے یارو کیا لگایا

اب تو اے یار ہم سیں نباہی تمہیں سرکار	ہم سب طرف سیں ہار تمہارے گلے پڑے

مرزا فضل علی

میں نے جانا وو آنت ہی آیا	مجکون کہتا ہے ولیاں نکہیو

فرد

اہدہ سکا ہر صبح تم معلم پاس	پہر نہ جانتے ہو یا درس دینا

آنسو کہ ہم سکسی بیرو

کہاں سیں نامہ بر لیاوین سوائیگا	ہمارے حال سے قاصد بہی لوٹن کبوتر بسمل

عاشق علی

اسکی دوکان لو پر

جو تیرا مصحف بید ادپوری	دیوی اور ون کون میٹھا ہملو

اس سنار سیمتن کی مو نکہ جانو نند بات میں	زر رکے رکر بیجا رکھتے ہیں کانٹی بات میں

آبرو

جان تم پر یہ اعتماد نہیں	زندگانی کا کیا بھروسا ہے

عاشق علی

نداف کا وو لڑکا بیٹھا دوکان اوپر	گالوں کتیں دکہا کر بیچے خوب روئی

شہرۂ عزت ہونے لگا

گرد الفت تیر تصویر رقیبوں سات جم
دل اوپر میری نقش تیغ دو دم ہونے لگا

مجھ سیتی ملتا تھا کبھوں اب بہت رقیبوں سات
لطف نیں تھا اس قدر جیتا ستم ہونے لگا

چہرۂ زردار کہر سون باندہ لگا شبنم رو
جیون کہن اب نور صبح کا مبہم ہونے لگا

پیالے پیالے مینی لگا ہی بچے تغافل تیر آب
دل میرا جل جل کیا اب دم بدم ہونے لگا

پھیر انکھیں بھاگ گئے پے مجھ سیتی میری ہنسی رقیب
تجھ کرم سنگ منقلب میرا کرم ہونے لگا

یار کے بیکانی کون کیا بلا تا تیر سے
دلکی درپن سون خیال ابرو ہیں مہ کا خم ہونے لگا

دیکھ کر ہمکون غبار رہ ہوا ہے چشم پوش
گرد ستے مین ہماری جوش کم ہونے لگا

حق نما مجکون نظر آتا جہاں ہے آت خلق
ماسوا کا دیر مجھ حق مین حرم ہونے لگا

اہل دل عزت تیری ہر یک سخن کی ہیں شہید
تیغہ ہر برجستہ مصرع کا علم ہونے لگا

محو در حق مین ہو حق رنگ ہو جا
ای درپن زنگ لگ لگ سنگ ہو جا

دوئی کے عکس کی درپن ہین زاہد
موحد سنگ ہو یا زنگ ہو جا

ای زاہد قطرہ عزت عشق مین
کہر ہو ویکا تنگ دل تنگ ہو جا

نگینونکون نشان زخم ہر نام
تمون دل نام آور ہو لگا تنگ ہو جا

چاہتی ہو جو رونق اصلی	آبرو	خط کون اصلاح لیکہ صفا کرو
در امیران گرچہ خدمتگار خان	آبرو	بود دستش نے ولیکن منقطع
جن سجن ہماری انکہ پلک تہی سو دیکہ	فرد	جن باج ہمکون نیند نہ آتی تہی سو گئے
تیری مکہہ پر گلاب مین چہڑکون	ابرو	جانی خالصا گلو چہ اسد
اپنی مکہہ سین عرق کون دور کر	میان فضلی	حسن کا عطر مجکون لینا ہے
دہن جب لال ہوی پانون سین پیچ کا	آبرو	خدا حافظ ہی تب غنچہ کی جیب کا
یہی اچرج مجہی آتا ہی پیر کہانا پان کا	رحمی	نجانون کیا سبب یاقوت تا چیلا رکا ریکا
پیا کی پان کہانی مین سیہ کی لاج پر اکہڑ	میان فضلی	وگرنہ تہی جیت یاقوت لب اون پر سنجی آتا

خاک مجنوں ہی غبار دامن صحرا ہنوز / [illegible] ہنوز

جب سراغ خانہ پوچھوں لیلی کا سیتی / [illegible] غبار سوں تا ہی مجھ جا ہنوز

ایک دن تیری نظر آگی سوں ہو گذرا آتش / اشک ہیں انکھیوں کی [illegible] دریا تر دل ہنوز

گرچہ ہم سوز و فا سوں کا ہی یا مشت شرار / سنگ ہے دل میں بجھا غنچہ [illegible] ہنوز

جب ستی مجنوں کیا سر در بیابان غزال / گرد باد دل میں ہی رکتا سینہ صحرا ہنوز

بے بصیرت ہی جو یاتوں نے عیسیٰ عروج اپنا دکھاتے / بولتا ہی چشم او بھی گرکہ نابینا ہنوز

دل ہی ہجر یار سے سنگ حوادث سوں تہ در / سخت جانے سوں ہی خار [illegible] میرا بینا

شیشہ سوں نازک ہی میرا دل بجے معلوم ہے / سنگدل پیارا [illegible] تپا ہے اسکا تو آ ہنوز

کس جہاں بیگانہ سوں عزلت ہوا ہے آشنا / کم ہوا ہی جیسے ان میرا دل نہیں پیدا ہنوز

بانوک سینہ میرا جلوہ گاہ کس کا ہی / ولے غبار نالہ دل گرد راہ کس کا ہے

بجاہی دل سین بجاہی نفس تہیں شعلے / کباب آتش برق نگاہ کس کا ہے

نہیں ہی باغ مین یک گل کا غنچہ کا زنگ درست / شکن فروش چمن کجکلاہ کس کا ہے

ہوئے ہیں داغ میری دل کا دیکھ آہو / میری خیال مین نرگس سیاہ کس کا ہے

تیری گلی مین بچھایا ہوں دو چشم میرا جرم / یہ کام کو فقط رمتاں گناہ کس کا ہے

قبا کر صبر کا جامہ سراپا
یہ الفی بر میں کرنیے تنگ ہو جا

ہی دل جمعی کے موتی کا صدف عجز
مثال موج گوہر لنگ ہو جا

چلا جاتا ہوں صحرای جنون کون
میں مینا دل ہوں میرے سنگ ہو جا

ای نقش پا سجھر نے بیکی پا سون
پریشان ہو کی لکھ فرسنگ ہو جا

نہ دب ای دل کسی سون اس جہاں میں
وہی منہ دیکھ یہ کا دنگ ہو جا

خط سبز اوسکے گالکون کہہ برآیا
ای می کش مست جام بنگ ہو جا

خیال اس گل کا وحشی ساری دل
نہ کہل جیون غنچہ جیب رہ چنگ ہو جا

پہ سکین دل بتون کی دلمین جا کر
تون جل [illegible] شرار آہنگ ہو جا

کہا میں بیکی گلی تیر کہ سینے تک نہ لگا
اسی کہری ستے رم کر کے میرے لک نہ لگا

نہ نقش پا ہیں گلی ہیں تیری ای بے انصاف
وو کون سر ہی جو ہو خاک تیری تک نہ لگا

سمجھنکی پنجہ مژگان سعی کسون میری دل پہ
ملمہ کا نیمچہ کر نیکون وو الک ابرو نہ لگا

سرشک خون ہو بہا چشم انتظار سیتی
تیری قدم کون حنا ہو کہ آبلک نہ لگا

دیا ہوں چشم میں [illegible] جبسوں سرمۂ فقر
سوای جلوۂ حق مجھ نظر میں جک نہ لگا

خواب حیرانی غزلت کا ان خامشی صنمان | بیوج حیرت کا سبب ناز سوں تعبیر کرو

ولہ

روی پرخو بانکا عرق سیلاب آب بحر حسن ہے | گرد شش چشم بتان گرداب بحر حسن ہے

گرد خط کا دیکھ تا بو پیکے روئی سالکر میں | آک سوں جاتا ہی دل پایاب بحر حسن ہے

ہی حباب موج چشم و ابروی مہ طلعتان | زلف و خط مشت خس سیلاب بحر حسن ہے

سہی یقین بیکھا نکی بعد چشم حیرانکی مجھی | یا سی الفت گوہر نایاب بحر حسن ہے

سیر کر تجہ مکھ کی دل قعر ذقن میں ہو | یہ زنخدان چاہ زیر آب بحر حسن ہے

گوش کی گوہر کا پیکے مکہ کی در بیچ عکس | بی تکلف یہ تو مہتاب بحر حسن ہے

سہی حباب آبحیوان پیکے لب کا آبلہ | دل میرا ہی یا ذرِ خوشاب بحر حسن ہے

یار کے مکہ پر عرق کا پور آیا شرم سوں | دیکہ پر یہ جوشش سیلاب بحر حسن ہے

دو بیان ہی اس زنخدان میں دلو ننگ کسیا | یار کا چاہ ذقن غرقاب بحر حسن ہے

دل میرا جل شعلہ ہو لیتا ہر روی یار میں | آفتاب حشر زیر آب بحر حسن ہے

خط نکل سیر زنخدان دل اویران کیا | تہا جو غرقاب آج وہ پایاب بحر حسن ہے

موج زان چین غضب ہر دم ہی پیکے جبہہ پر
یا وو غزلت ماہی بیتاب بحر حسن ہے

اگر نہیں میرے خون پر اوس کے ملک کی تیغ ... نیام چاک جگر خوابگاہ کس کا ہی

جبھا ہے گر سر چشم جہاں نا اوپر شیشہ ... کف غبار میرا گرد راہ کس کا ہی

ہو چاک چاک نکلتا ہی تا بہار نقش ... کتان پردۂ دل بیچ مہ کس کا ہی

چمن سے آئینہ تجہ رنگ و بو کا صورت کا ... یہ صبح کردۂ حال تباہ کس کا ہی

ہوا ہی شبنم و گل بلبلوں کا دانہ و دام ... نجانوں آج چمن صیدگاہ کس کا ہی

شرار جیوں ہوئی شگفتہ گل کے غنچوں ... چمن میں آج تغافل نگاہ کس کا ہی

لیسے آفتاب سحر پیرہن قبا غزلت
شفق کی ہو میں تیاں داد خواہ کس کا ہی

ثابت ادل ای ستمگر میری تقصیر کرو ... باز چوب کہ کرم سوں تعذیر کرو

یار دل آج دیوانہ ہو چلا صحرا کوں ... کہو لگر زلف شتابی ستی زنجیر کرو

بوسۂ دو ایک لب کا ہوا ہے مجنوں ... شکر و شیرۂ بادام کی تدبیر کرو

بخت بیدار سوں ہو وہاں کلہ دل جمع ... زلف کے خواب پریشاں کی یہ تعبیر کرو

مرغ دل زخم تغافل ستی ہوتا ہے حرام ... خنجر چشم پہر لے اوسے تکبیر کرو

چاہتے ہو جو زر نور تجلی فقرا ... خاکساری کوں مس فقر کی اکسیر کرو

دل لو پر زلف مثل شمشیر نگہ مت مارو ... دام میں لیا کہ نہ زخمی تو سے نخچیر کرو

مینی تو جیتا هون بهار اوسکا دیکها | وله | اول دیا مار سنگار اوسکا یها

رو نداده است جرم از بیدماغی عشق | وله | آئینه رو دیدیم آینه را رو نمیدهد

رنگ گلزار غیر از آن از چشم تو میدهد | وله | بازنگر این صحبت آینه‌ها رو میدهد

جامه دار توکل بقد همت تو گشت | وله | کله فقر بدست آر ز دنیا سر بپیچ

وله

آن بیکسی که در آغوشش گل از عشق در غلطم | چو اشک خویشتن بر خاک کوی او بسر غلطم

تغافل چشمک او گر زند چشمان از مستی | نه دل سنجیده برآیم به پهلو آتش بستر غلطم

چو جانان گوهرم از رشته در نظر بیرون | همان دم پیش پا نشینی سرو پا چون گهر غلطم

کف خاکم هوا پرورده سر سودا پیشه | غبار آسا بدشت شوق از موج بجیب غلطم

زبس کز عشق پرور اشک نومیدم

گهی در دامن صحرا گهی در چشم تر غلطم

خود ہی در صورت پیالہ اوسکا نہیں ہے اور کے	دل کا چشم عینک میں نگاہ اوسکا نہیں ہے اور کے
یوا ہو سکا گرم نالہ دزدی عشاق سے	سینہ مجمر میں آہ اوسکا نہیں ہے اور کے
غنچے میں گر خیال یار عطر آگین ہوا	گل میں بو یکدستہ اوسکا نہیں ہے اور کے
عکس آئینے میں پرتو ہی میری خورشید کا	صورت رخشان ماہ اوسکا نہیں ہے اور کے
سایہ خط قسمت عاشق ہی چہرہ حسن کو	ظلمت بخت سیاہ اوسکا نہیں ہے اور کے
وصل میں ہی گرم کار عشق بیتاب ہے	شمع میں جلتی نگاہ اوسکا نہیں ہے اور کے
برگشتہ طالع کا ہی اوسکی ...	یار میں اولٹی نگاہ اوسکا نہیں ہے اور کے

فرد

وصل میں ہی تشتط بخت اگر ہو	جمع سی خاطر میری پیکا پریشان زلف نے

فرد

بچا دل زلف کے عقرب سے گویا	کہ جوتا ناگنی بچھی تری سے ہے

ای رم شعار فرد

یہ رہ دلداری خوبان نہیں	جو تمہارا خاکپا ہو وی اوتر ادو جون غبار

فرد

کہتا ہے جنون کہ جاؤ صحرا	زنجیر جدی لگا تری سے ہے

عاشقاں تجہ سرو قد کوں مقتدا بولتے ہیں — دیکھ یو محراب ابرو سجدہ گاہ بولتے ہیں

قامت رعنا اوپر رخسار تجہ افروز دیکھ — اہل عرفاں اس شجر کوں نخل موسیٰ بولتے

جب تے حکمت سوں کیا ہے اس کے سکندر دل — مجہ کوں استاد فلاطوں [illegible] بولتے

کر محمد دیکھتی تجہ عاشقی کا درد یو — اپنی رحمت میں مجھی [illegible] دردا بولتے

شکار

بہالا شیشیا ہر دن یہ سو گند ابھی دوار یار — کہا بلبل ہی چمن دیکھا سوندر حر ہوا

تجہ لب یہ رنگ پان وو کسی دیکھ باغ میں — لالہ ہوا ہی خوں جگر سینہ دار غدر

کلیاں ایسا خوں جیسا پر ر کہیں تمام — مہندی جدہاں کہ ہات کوں تیری لگی

موتی کی ہار کلیں ایسا کر تجھی تماں — ہنس کر کری نظر تو جدہاں آ رسی ہجار

سورو چندر دونوں جو تری [illegible] — لیلو نہار سیر جو کرتا ہیں ہر دیار

مجہ دلکوں خال ہندوی استاد ساحری — جادو سکا ماشن مار کہ کیتا ہی بیقرار

بیہوش عمر ہو کہ پھر ریکا تمام سر
محوی جنی دیکھا ہی سندر کوں یو سنگار

جیسی تجہ قد کا جلوہ ہر گھڑی ہی معرفتا — قیامت اوسکی انکھوں میں کھڑی ہی

عطا کر ایک میٹھا ای شکر لب — تیری خط کی مجھی سبزی چڑی ہی

ریختہ

ہو مستی حسن کا جسے متوالا — مجھ عاشق صادق سوں ہوا نروالا
لیتا مجھ دیکھ بیوفا مجھ سوں ہوا — اس خانہ خراب نے مجھے کھر گالا

بی جنون نقش مکش الف قدح کشیدہ بیا — از عدم بر رنگ سحر پیرہن دریدہ بیا
ای دل جنون زدہ بیکان وحشت از خدنگ ما — یار تا رود ز فغان یکقدم دویدہ بیا
زحمت غرور براحت بدل زن تنجنی — شعلہ تپیدہ برو داغ از مہ دمیدہ بیا

بیت

سراغ امن ندارد غبار شہرت حیف — ز خلق آن ہمہ وا پس رو کہ پیشتر آسی

فرد

بود حرص آفت عارف حیات تازہ زاہد — ہوا مرگ چراغ و آبحیوا است آتش را

غزل

بوسہ لعل بتان آبحیات آدم است — ورنہ آن آب بقا را آبحیون گفتہ آند
داغ دارد سینہ صافی محرم و بیگانہ را — خار در دل اشکنند و خندہ بر گل میزنند

نازنین تجکون ناز کی سوگند | دل مین آ تجکون راز کی سوگند

بید مجنون ہو اہون تجہ غم مین | مجکون میری نیاز کی سوگند

کہوا بند لفا تکون اپنی مکہہ اوپر | تجہ کون کیسو دراز کی سوگند

ہجر کی شب کون انتہا نین ہی | تیری زلف دراز کی سوگند

آ عمر کی اوپر نوازش کر
تجکون بندی نواز کی سوگند

بادلہ پوش ہو جہلک دکہلا | تجکون ہی شاہ زرزری کی قسم

پان کہا شوخ ہم سون بانکر ادرسا | تجکون بابا کیوڑ کی سوگند

پان وسی سون شہادت اب ہو سکی لاعلاج | خون ناحق کیا بستا ہی کہتا کالی سون آج

[illegible]

مکہہ ہی جیون آفتاب نورانی | صبح صادق ہی جسکی پیشانی

داغ چیچک کے یون ہین تجہ مکہہ پر | کہل رہی جیون نگہ پہ جہیت ملتانی

غم کی موجے دل میں کنہ کر | ہوا ہی برشکالی کی جھڑی ہی

[illegible]

بھولنا کاجل سنوار ڈالو کے | گل بدن کس کوں واسطے ڈالو کے
بس کرو زلف کوں لپیٹ رکھو | کیا ہا پھیروں کوں مار ڈالو کے
کیوں نہ ہاری وو نقد دل اپنا | جسکی گل گل کی ہار ڈالو کے
ایک رسوا ہوت ہی شہرت کو | جمع کر کیا اچار ڈالو کے

بس کرو اب اوتو عمر سوں ملو
کب لگ اسکوں بسار ڈالو کے

[illegible]

بگو ای عاشق صادق چرا گلدستہ آوردی | بلال میں شکستی غنچہ را دل خستہ آوردی
نہ بہر زیب دست ما چمن گلدستہ آوردم | بجوئی لاف میزد گل بہ شب بستہ آوردم

ترجمہ

کہو سچ ای پیا تم کیوں یہ گلدستہ بنا لائے | گلاں ڈالیاں سوں توڑ اور دل بلبل دکھالا ہے
نہ تیری ہات کی سو بھا کوں ای جان لایا ہوں | کہ یو گل لاف کرتا تہا تو تجہ کس باندہ لایا ہوں

و نہ

تجہ خط کو دیکہہ یوں تہی بولا مجہی منجم
اس چاند مین خرابی تیری ہوئی

قضا کی لوح کی صنعت کری دیکہہ
بنی کی کہ سکی یہ پارہ بیہ دری دیکہہ

خدا کی نور کا تجہ کر سمندر
یہی چودہ رتن کا تریہی ہین باہر

اگر فہمید حکمت آشنا ہی
اسی سنجی مین چودہ بید پاہی

کمنہ کے سیل سین امت کوں ڈر کیا
وکر طوفان آفت سین خطر کیا

نبی کی آل او سردار جانون
اسی پارہ علی سین یار جانون

نازک بنی پر اپنی کرتے ہو تم رعونت
موسی کمر پہ اپنی فرعون ہو رہا ہو

موسی کمر
سفے

لحن داودی سلیمانی مین رخ یو
عیسوی گفتار لقمانی یو ست

آتے ہین
ہوا بدلی بلا سا قی مجہی خمیازہ
کہ وعدہ پہ سیکلی برسکالی ابر جاتے ہین

کسنہ مین
مسیت جنوں ہیتا ہوں ساقی پوست
چمن مین مست ہونا فرمان مجہی لالا
پیا لہ دی

تیری ابرو کون دیکھ نماز نی — دہر رکھی طاق مین مسلمانی
مسکرا دیکھ آرسی لی کر — ایک دن کر لیتن اپنی مہمانی
کرم رونی سون مہربان ہوا — الک بانی سون ہی آبادانی
تن تنا تن تنا ربابہ سون سن — تاردان تاردان تادا اسینی

نکتہ فہمان مین آج ای فضلی
ختم ہی تجہ اوپر سخندانی

پیا کی یاد کی سمرن سون مجکو قوت جانی ہی — تماشا — کہ جیون گلشن کون بانی سون بہار زندگانی ہی
ہماری شوق کی حجری مین سبح و مصلا ہی — ایاغ و شاہد و ساقی شراب ارغوانی ہی

رقیبان مجکون مت ملیو خنجر باخوبی تیغ جمدہر سون — وسر — خیال اوس شوخ مژگان کا میری چھتین کتاری ہی
مجہی جاگیر و منصب کے عزیزان تجہ تمنا نئین — تیر ار سوا کہانی مین مجہی منصب ہزاری ہی

تیری دہن تنگ کی تعریف کیا ہون — وسر — ہر یک سین تون مت بول جو مجہ پہ سخن آوی

زلف کی ملک مین تو تہا اندھیر — اوکر — لاج نی ناک حسنکے راسکیی

تیری بھواں ہور ترچھی کا تہمت شمشیر	لب سہی ہیں یا شاخ مرجان ناب
خوش نما جب جبین غنچہ گلگون	چشم کہو جہاں عجب دیدہ نرگس
انکھ جو دو رہنا پلک بہنا سا	گرد دشمن چشم کا رومی جادو ہیں
ناچ تو سحر جو جیسا	یاقوت ہیں جیسکا لع بہرتا ہی
بہوت عاشق ہیں	بہوت عاشق ہیں در کھاتی ہیں
میں کیا یار کی جیسے کر دینی	کام جو بہر ایک بھری لاتی بات
عاشق کے جیسے سبز خط سون	خشکار رکھتا سبھی
نی ملکی تیری موتی کی ان ہم جا پیا	آگ لالی تیری تن ہیا کو کون

مضرت ہی تجہ عشق کی ماری سی ای حاسد	کہہ تم بہی کشتون کا خون عبث کی زہر
جو ہی مردار بیوفایون کا	پا شہدی مین جیسے اسکے آگ
نیل بیچاتی ہی بو کہ نازک بدن	تن اوپر تیری چکن کرتا ہی گویا کار چوب
خط نمودار ہوا اوسکی سلونی مکہہ پر	یہ نمکدان خط حیف کہ مو دار ہوا
اشک خونین آج طوفان ہو گئی	دیکھ کر تجہ بر مین جاما سرخ ہیے
کر جی غضب سین کیا یا کہا کو ہمارا کون بچار	نین سانون نہ برستے ہی کر مینہ اب نظر بد سی لی
دنیا کا حسن سارا تیرا لنو وہین گزر کہین	تیری دو ہڑی کی حسن کی آگی نہ ہوی دہر قرار
جو وصل بیچ رو دین اوسکا سبب کہو ن ہین	انکھون کا منہ مین پانی لذت سون بہر بہر آوی

صاحب جن میری کہین تشریف لیجا سکتی نہین | کیا ضروری ہی وہان جانا جہان مین نا رہو

رباعی

دنیا مین یہ خوابگہ مین جو جاہل ہی | بیدار ہین او سیا بخت و نت خوشدل ہی
ازبسکہ ہمیشہ چرخ ہی سفلہ نواز | دہقانو نکی مراد نت حاصل ہی

تماشا

عکس بکی درسین صف مژگان کی ای شاہ | لوہ کڈہ مین آینے سا ہم سنا جوہر ہو

اس زمانے مین کو ئی کیا سبز ہی | جہان نے کون او سیا صاف دکھا عالم مین

چار ضرب ابرو

چار ابرو ہو کہ تم اب ہو گئی ہو | عاشقون کے ساتھ یہ اتھہ کہیل پیار

برس جب سو لہوان لاگا سجن کو | ارو لایا اتھہ اتھہ آنسو ہمن کو
کہو ہندو بچی سین جا کہ ملنا کیون نہین چاہی | تون ڈر تا کیو نہہ بنا ابی بڑی جا میری کہانی

زرد جوڑی سین بنفشہ کو میری بہاتی ہو | ملک کیسر کا زمین دار کدہر جاتا ہو

دیکھتا نہیں ہوں میں کسی کی طرف	جب سیں بہونے انکھیاں دکھائی ہیں
کمان ابرو میری نظر کیوں نہ آوی	کہ جھلکے وا کی کھینچ بان نہ چلا
داغ نہیں سیتلا کا تجھ مکھ پر	حسن کے ہات کا چبینا ہے
میں کہا پھر ایک بوسہ دے	سکھنے لاگا کہ منہہ لگانے لگے کن
روٹی کا فکر سب سیں تب گئی آدمی	اگر دیو ہو تو بار پیٹھ سن نکالے
جب تلک ہوئے نہ حسن گندم رنگ	عاشقوں کی نگا کبہی نہ بیٹھ بہرے
عشق نے مجکوں بارہ باٹ کیا	اب مجہی سات پانچ کرنا کیا
چاند سے منہ کوں دلیغ لاگا ہے	جب سیں ملنے لگا چکوروں سیں

تھی سجن کوں سیر یکدم یار کے تلوار پر | کھیت تھا ہو رہا پھول تھی پانی کی بوند

ای دل اودیک کلی سنبھال کر جا | شوخ چنچل ہی جان جا و یکھے

نہیں محبت
اوس گلبدن کوں ہرگز کل سوں | چھپا سکا نجانوں کیوں کر کلی تری چی

بر سے
رزالی یار نے بولا میرا انار دیے | ہمیں بولی کہ موں دیکھو رو بیے
سکے سولہ لئے ہیں

آج تیری سعید چیری سے لی | نور مہتاب پایمال کیا

دلکوں کھینچی ہو نیک کرشمے سوں | کال سین سیکھی ہو کہر ہاے ادا

پھٹ گئی
دہن تک ہمسری سوں تجہ ہوئی غنچہ تا گل | ہنسنے موں سوں تیری باتاں سکاکوں
بچھتائے

تقسیم
تھا جو کچھ اسباب گھر میں بیچ کھاتا تھا تمام | اب تو کچھ نہ نہیں رہا باقی مگر بیچوں جدا

پان نوں سے سوں شہادت اب ہوئی ہے لالہ رنگ	خون ناحق کیا یہ ستاہی کہاں کالی سوں رنگ
پان کہاں سے لگا یا شام کوں	عاشقاں کی فوج پر شبخون کیا
کن نے چہرے کا ہی گلال او شفق ہوئی تمام	خون کسکا جم رہا ہے مغربیہ تلوار کر
از زلف سیاہت بدلم دہوم تیری لگی	در گلشن آئینہ کہاں جھوم تیری ہے
در سی کا بہکے ہی مگر پریشاں	پھرا خالی مجہ دیدوں کا برتن
خط و ابرو و زلف یکے ہی بات	ہم فقیروں کو یہی تکیہ ہے
تجہ چاہ زنخدان میں کہاں سبزی کا خط دیکھ	جگ کیوں نہ ہووے دیکھ کوئے بہانک ترکا ہے
دل کوں مجہ تجہ زلفیں میں بسرام ہے	بیٹھ رہت جا مسافر شام ہے

یا پار دیں موسکاں یو ... [illegible] — یا تڑ ما ... [illegible] کا جا ... سو تل

یا روپ کے سلطان پہ لشکا او تر لبد کوں حجور — ست ہ حبشی ہجا کر زنگی خور سالا سو تل

یا لکھ ورق زرین او پر لکھی کوں جدول اوات — سو کا قلم لیکی سوں بار ت کا جھٹک کالا سو تل

یا زلف یا جادوگری ہر تار میں ساحری — سو سحر تمیں نکری ہد کوں زنکا کر سو تل

یا سحر ہندو مکر بد با کیت کے منتر میں دہر — یہ تہا ہی لیت جو ... [illegible] سو تل

یا جل تن کوں ایک دو دانہ جو بخشش ہا دیکر — ست یہ روہی دانہی ... [illegible] سو تل

یا ہیں جل یار روپ جل سو لٹک او بجھانی — کر زلف ... ڈال گل باندہ ... [illegible] سو تل

یا عشق کے مرہ کا اثر یوں تا در اکوں ہست کر
تو خورشید او حسن بہر سے دور کا پیالا سو تل

تل ... [illegible]

تجہ حسن کے مرہ بن ہی ہت سیام مستوالا سو — یا گلشن رخسار پر زنگی ہی رہو الا سو تل

مت کے توں گلگشت چمن دیکھ آرسی ای گلرنا — سنبل زلف نرگس نین داغ کالے سو تل

یا روم کے آصد میں جلت شید کہ جا کو بدل — خط زنگ کے ست حسن کوں لکھدیں ... ہر دالا

یا ہی تو سیناسی کر تجہ مکہ کوں کاسی بوجہ کر — تجہ حسن کے دیول ہتر جیتا لعت مالا سو تل

یا ہبر لیت مکار سر تاریک دل اہن شتر — اس کا مرید فتنہ کر جا م کالا ... سو تل

شوقی

دلبر سلونے نین کوں کھنجن بھی سو کا خوبر | خطاط جیوں مار رقم چھندون ثبت نیناں صابر

یا چک دوات ہی سکھی کیکی سیاہ بھر راسلی | سو کا قلم جیوں واسطے کاتب بسر اسمی کیلی

یا نین موتی ڈال ہیں سو کا سو تاکا نیل | یا کوئی پرو کر کھنچنے تھو تار ہا جیوں توت کر

یا زلف سوں ہر نا کنے سو کا بچا سیتا کا جنی | [illegible]کیلی کروہ یا بنی جا کر چھو نا نرگس بہتر

یا مکھ سو جیوں گلزار ہی ہو بند لف جانو نما ریسہ | چک کا روتری جیوں سنگار ہی سو کا دستی جیونا

آہو کوں بیٹھا تیر یا مکھ میں کھنجن چا رالیا | یا تل زنگی کوں مارنے لوچن نرگس پہنچا خنجر

یا ہی ترنگ اچپل نین ہور سوار ہیں ہندو برن | سو کا سو پر جھی ماتے ہیں آیا لے جیوں مار کر

یا نین بازی گر اہیں تجہ سنگے بازار میں | سو کا سلارے سحر کے بہایا ہی انکھیاں نا بہتر

یا ہی نکر نرمل بدن ہور حسن نی ہی کس چنچل نین | سو کالی یا وادر دھن او بیا ہی دلتا بیخبر

یا نین دو سکھی مقفل بہ بست ہو خونی چنچل | سو کا لنگر بکمیں سنکل بھائی ہین یو مست ہے گگر

نحوی صرف منطق منین صورت معانی علم ہے
شوقی سخن کوتاہ کر یہ قافیہ ہی مختصر

شعر شوقی

تجہ حسن بندر ابن منے ہی کشن رسیلا سو تل | لٹ بانسیا سو کا مکٹ ہی زلف [illegible] سو تل

معمات تنجیم باسم اللہ بعد بسم اللہ

اول اوسکا سدرہ پر قایم علم — کرکی اوس اخ کہ کر حرفین کم
قابل اوسکا اسم محمد کہینا — منتہا کرتے اسم ذات ضم

بالا تہا تب سب سن چہپایا — بڑا ہوا تب کام نہ آیا
کہہ دیا ہم اوسکا نانو — بوجہو ارتہہ کہ چہوڑو کانو

لذت امنڈ اغندی بہا نت — کہات نہ پیرا اور پیٹ میں دانت
کہہ دیا ہم بہی پکڑو اوکو نانو — بوجہو ارتہہ کہ چہوڑو کانو

عجب یک نار دو سندر کہاوے — بجز راجا کسیکے گہر نہ جاوے
سہیلی اوسکی دو دی لاج سیتی — جد ہان دو دشمن کی نار کہاوے

راجا کی گہر سندر رانی — ننجی ستے بیوی پیانی
شرم کے ماری دو دبی جاے — ناحق چوٹ جولاما کہاے

دیکھا تیری افسوں [illegible] چہرہ کتہ مشتری
لنگو بیں سو [illegible] مقلا کول

اوس چہرۂ رنگین اوپر قابل سمجہ کر کر نظر
رخ ہر کنول نازک ملک نسمیں ہنوز کالا تل

معمیات بیم دوست بہ تصنیف محمد عثمان تابش [illegible]

معمای اول باسم میر [illegible] سلمہ اللہ

یم کا دل شرمندہ ہی حسن تجہ سیں جا دور
شمع کی رخ سوں کہر گئی رشک سوں تجہ دست کا

تہن رکہا ہی تخت بیں اپنی
مہر و مہ تیری قدم بوسی بدل ہو خاک کو

[illegible]

شمع بی کو ہر عرق سوں تجہ مدام
سو طلب کا سر بجا ہی سیس پا

ماہ لعابی تیرا انگشت غلام
تو ہلال چرخ تجہ مہر کرتا سلام

[illegible]

سدا سر یہ تیری کا ہی رحمت کا تاج
رخ یم ستی یک گہر کم ہوا

عجم کا ہی دل تجہ سوں پر ابتہاج
مہ و مہر ہی خاک کوی لا علاج

معمای چہارم باسم عثمان سلمہ اللہ

میر عاصم

نام میرا کجہ ہی جو معین لے و ثمان
لیک نے کمین تجہ احد کا نت سو دہان

مرا نام یار راست خواجه عظیم	دو شین و دو لام و دو عین و دو جیم
اگر برکشی نام ازین حرفها	بدانم که هستی تو مرد فهیم
گر تو خواهی تا بیابی نام آن سیمین ذقن	قلب قلب تعب را بر قلب قلب زن
عشق من بی نتیجه بود اول	عاقبت آن نتیجه حاصل شد
عجایب یک زنی دیدم خداوند	که در هفته بزاید هفت فرزند
دو بر چشم و دو بر دست و دو بر پا و دو بر گوش	یکی بر خیش رود چون غنچه گوش
ماه در قریه نماند است زهجر تو مرا	دم بگو ای خدا را که چه حال است ترا
راه بقال در گذر باشد	محتسب گر رود خطر باشد
آن بی بی که دوش آمده اندر بر من	زن من دختر من خواهر من مادر من

بالای نه سپهر دو گوهر دور اند — کز نور آن دو عالم و آدم منور اند

هستند و نیستند و نهانند و آشکار — چون ذات ذوالجلال نه جسم و نه جوهر اند

پرواز چون کنند ازین دار عالم چرخ — کُه قاف را گرفته بچنگال [illegible]

نی مشتری نه زهره و مریخ نی زحل — نی آفتاب روشن و نی ماه انور اند

تحقیق شد که ناصر خسرو غلام اوست
هر کس که گوید این که دو گوهر چه عنصر اند

درین میدان که با دا خالی از درد — فلک طاس تهی را پر قسح کرد

گفتم صنما نام بگو گفتا بی — گفتم که دگر بار بگو گفتا تی

گفتم که مکرر بت شده گفتا نی — اول الف و میان لام آخر یی

نام بت من اگر بدانی — آبیست میان گل چکیده

یک بانگ کلاغ نیم گنجد — نام بت من درو بگنجد

حساب غالب در سکندر بادشاه
بوقت جنگ زنگیان و دیگر جنگ دیده بود

این بیت

بیت

با حریف خویش کم بودن خوش است	در مخالف محتشم بودن خوش است
گر عدد هر دو را یکسان بود	هر که سالی خورد غالب آن بود

درین رباعی مذکور هر دو نام باید نوشت از حساب ابجد نه طرح باید نمود هر چه باقی ماند باید گرفت بر هر دو نام دید باید دانست ٥

مین یہ لخت دل اپنی کی بھیجا ہون تمہی خاطر
اگر تم تات پہونچی ہے تو لکہہ بھیجو کر اہو ہی

بنیا کیا ہی مجنون کیا قرض مانگی ہے
طاقت نہین رہی کب لگ چلانو سینہ ہا

وہ موہنی سو مارن جب سیون نظر بری
دیکہی سین روپ اوس کا دل ہا تہ سون گیا

کیا بلا تو خوب ہی یو بنیا سیلی
دونو نیترو مین مار رکھتی ہی

یار میرا کہین بچہڑا ہے
درد مین دیتا ہی مجکون سو سو بیر

جو جفا تیری سکر لینا سون
نہ مری ورد کسے بہانی سون

بنی کون کہان جی تو تعالی خدا اسکا ہوئی
اس درد سی دیہی کون تیرے کہان ملے شی

صندل کا اس اپنی ماتھے کون لگانا کیا قیامت ہے

سلونے کیا کہوں تیرا ادا تانا کیا قیامت ہی
ادا سیں ہوٹھ باکی ہلانا کیا قیامت ہی

رنگیلی ہونٹ داتوں سیں دبانا کیا قیامت ہے
انوکہی انکھڑ و کا مسکرانا کیا قیامت ہے

تیرا ای شور عالم میں فلانا کیا قیامت ہے

اکیلے سیج پر کوئی کہاں لگ جاں ترساوے
تمہاری پیٹ پر سوکی میری یک کون بہاوے

کسی واسطے کب لگ میری جیا رو نہ آوی
جو پیو آوی تو جیو آوی جو پیو جاوی تو جیو جاوی

یہ آنا کیا قیامت ہی یہ جانا کیا قیامت ہے

سُنا پیغام جو تم نے کہا تہا بات داعی سکے
اجی کب لگ سنگا لاکی رہو کے راج با سکے

جو کرتے ہو یہی ہیں کیا خدا لطف آسنا ہے کے
محبت کی کنہ کار وں کوں دو تمھیں جدا کی

بہشت عاشقاں اتنا جلانا کیا قیامت ہے

انہوں کے بولیاں سے دیکھ کر ہم نے سکھیں تم کوں
کبہی ایسا بہی ہوسے دیکہیں یا تو کہیں تم کوں

مجہ جو ہت خبر نہیں کیا محبت ہی اپنی ہم کوں
سمجھ دیکھو سجن کس کام سیں فرصت ہی اپنی ہم کوں

بہلنے پر بہانے یہ بہانا کیا قیامت ہے

اری یا قوت ہندا لماس تن کا سیج نیکاری
اوسے ہو کا میری پیغام کہیو یا د کر ساری

شراب خوش ادا کا مسکرانا کیا قیامت ہے
بہنوا منگا اشارت سوں بولانا کیا قیامت ہے
زبانکی بات کرنے لگ کہرانا قیامت ہے
بہ جبینے زمیسے کا قدم کانا کیا قیامت ہے
تکلف بر طرف پہر لیٹ جانا کیا قیامت ہے

لنگتی نا میوں شوخی سوں آنا کیا قیامت ہے
کہو نکت میاں دو تیلیوں نچانا کیا تماشا ہے
دیو لگا بہید اسین موں کیا تماشا ہے
اسی مضموں کا پہر کیت گانا کیا تماشا ہے
ٹہمک چلنا بلا کہنگرو بجانا کیا قیامت ہے

نول بائی کوں گودی میں بٹہانا کیا مزہ لگا ہے
ایسکے موں سوں موں اوسکا ملانا کیا مزہ ہے
بغل میں لڑ کنی کر کر ہنسانا کیا مزہ لگا ہے
ادہر سینا بہنچا اوسکوں چہیڑنا کیا مزہ ہے
سسک متاب سو چہاتی لگانا کیا قیامت ہے

جیتجل کا سیج پر کہنا خدا کے واسطے چہوڑ دو
اجی میں پانو پڑتی ہوں مسری مت چہیڑو
زبردستی ستی موں چوم تم میری دیدار توڑو
ابہی بچہ کہا او ٹہوسنگ جا وجرا آتا
ٹہمکنا جیسے کا گھنگرو بجانا کیا قیامت ہے

کیا ہے دل میرا زخمی ابرو خنجر نہ مارو
[illegible] لب لعلی [illegible]
ایسا اندہیر کیا ہے دیکہو تم اوس نا ہنگام
ایسا عشق کا دیو درد مر عاشق علیخان

یہ دل ہو بند کر تجہ بن کسو تی رغبت نہیں | تجہ اشتیاق منے کر کسو تے طالب نہیں
ورای جگ مین تمن ہور کسیکے جانب نہیں | جماعتان سون رکعتان ہمنکون واجب نہیں

نماز دل سون تہر یا عشق کون امام کیا

کسو نے کام نہین جگ منے ہو آزاد | تمن سجن نہ نقاب کتنے کیا برباد
تمو ہنسنے جور سون جا کس کنے کرون فریاد | تیری خرام ستے نین چمن مین کوئی آزاد

تون جب لٹک کے چلا سرو کون غلام کیا

برہ نے مار ستیا میری تن کیا پامال | کسی تری سج جو اگر سنے میرا احوال
فضیحت ہوکے رہیا جگ منے جو مین الحال | تمن کون بول کے تاب ہوا ہوس کا سخن اتال

کفر کون توڑ ستیا بت کون رام رام کیا

گل سون مین بیکل ہون تجہ ایک تل نین مجہ کون کل
کل بہرا سینا تہند اگر نین تو دل جاتا ہی جل
جل تون اپنی مہر کا ای مہربان برسا شتاب
تاب نین بیتاب ہون کچہ نین رہا ہی مجہ مین بل
بل تجہ اوپر کیون نہ ہون تل تل کون تیرا دیکہہ جہر

کہو ڈھونڈی ملکا اپنی رکھی کو تب تلک بیاری — خدا ایک واسطی عاشق علیخاں کوں پیاری

تیری ملنی کون میرا تر پہتر انا کیا قیامت

تیری فراق سون روز صبح کون شام کیا — میری جگر مین جو بر بار کہی مدام کیا

تمن کے درد نی ہمنا کتیں تمام کیا — مین دور اتی کہہ کون سرخ خام کیا

یہ خون کسکا جتر اکسکون قتل عام کیا

میاں کر دو سو تو ہماستی پیاری سجن — نہیں ہی کوئی دو جا جگ مینی ہماری سجن

رکہی خدا وسلامت دلو دہان سون سجن — ہمن سین چہند نکر کے رنگ سی ہو تمن

خدانی مہر حلال و غصہ حرام کیا

خدا کے ملک مین تمنا عجب دیسی ہو تمن — مکر یوسف کے مقابل ہو کر اچھی ہو تمن

اتا ظلم نکرو کسکا رنگ رسے ہو تمن — دیکھی یو روس چاہنین ہنسے ہماری سجن

کیمن نکہ نے مارسٹیا تھا نین نے کام کیا

درد تمن ہی اپن سین خدا کو سمجہ تک — جہان نہ بہتر ہے رہیگا خدا جگ تک

دیا ہی جیو تمن کون کرو کرم تم تنک — نکاہ کہہ یہ نکر خط تیں سجہ کر دیکہ

سرا فریب ہی جنگل مینے مقام کیا

میری ظہور کا دو جگ اوپر عجب حق ہی
کوئی ثنا کری میری تا حق جو سب حق ہی

ہر ایک نمک سون لیتا ہمیں نت مین حق اپنا
غم و نشاط حق آرام حق شعب حق ہے

کسیکا حق ہمین اسما میری ہین دو عالم
ہوا ہون موت سون اکی ہمین ... حق ہے

کوئی میرا ہی دعا کو کوئی میرا دشمن
جیا ہی مجہ سون سو حق جو ... حق ہے

گل و چراغ حق اور بلبل و نمک ... حق
دو عاشق اور دو معشوق روز ...

فقیر و اہل دول اپنی حق کو ... ہی
کہ زہر حق طمع فضہ و ذہب حق ہے

مین ہی ... سنگ مین آہن مین شیشہ
جہان کہی مجہی کہسار حق طلب حق ہے

وو موکمر ہی میری کرم جو نت آتش عشق
جو دیکہ مجکو نکر موز ... حق ہے

گل پیالہ ادہر یکی مین اوتہا جو
غضب ہوا ہی جو مجہ پر و وعجب حق ہے

کوئی کہی مجے مومن کوئی کہی کافر
کوئی کرم کری حق کوئی کو غضب حق ہے

ہر ایک نام سون میری ذکر عالم مین
ہی میری دہیان مین ہندو دگر عرب حق ہے

ہمیشہ نالہ بلبل او رہی گل ...
میری الم سون جو دلبر کون ہوئی طرب حق ہے

سحر مین ... بنا کوش ... ہوئیت نالان
وو مانگ دیکہ میری آہ نیم شب حق ہے

دو جگ کا رنگ غزلت کا ... وحدت پر
جہان جو جا ہی ... میری حق ... حق ہے

مہر کے ہووی نظر کر تو ہوی برج حمل

مل کنول سی کہچہ سجن کے پانو پر تل مدام

دام مجہ کل کا چہوڑا دو تن کتین کر تو ن زحل

حل کیا مشکل جو کہچہ تہا سو جسکے حق سکل

کل لگا وشی کلبدن کون تب ہو وی بیکل کہون کل

اوسی کی نین کی مورت سجن یکے نت بہری ہو گئے

جگر کون کاٹ عینک کر جنی جگ پر دہری ہو گئے

کتا ہی نسخے کون سارا تون اپنا روح پرور ہو

وہی مطلع مین جانتی ہی جو بکری بہ بری ہو گئے

پوپی کہ دو پہل ہین یو تیری نار سر پس

یا پہوپ کمودن پہ بہنور بیٹہا دہس

نین نین یو بڈی کام کی ہی نسبت تسی

سر پوش کنچن کی رتے نیلم کے کلپس

[illegible]

هنسکی بولا جو سخن بیتهه پر بهاکا
غنچهٔ تصویر کا غنچهٔ دل نهوا تها

عقدهٔ جبهه لالن نے میرا سہوا کہو
گل شگفته پهر غنچه نمایان تها

آدمیت کا کری ریش نوی دعوی زاهد
مسخ هو خرسکی انسان نهوا تها

چهرهٔ یار کا خط دیکهه کے عزلت نهوکت
گل کبهو گل ستے ریحان نهوا تها سهو هوا

بکجام قطره حوصله سیلاب میکند
ساقی چو [illegible] کار میکنم

هیچ طالع با فتنه ز اهل میشود
[illegible] فرصت دنیا میکنید

تا در جهان مجمع شود صحبت
تا [illegible] بنای کهنسند دستار میکند

سومان طرفه ایست نشیب و فراز
بهر فرا تجربه هموار میکند

سطور نامهٔ ما هر کدام شهپر بود
براه شوق تو مکتوب جهو کبوتر بود

زلف را بدر خش پریشان کرد
حسن خود را هزار چندان کرد

مشق خود بر رخ تو حیران کرد
بر من آئینه روشن احسان کرد

دل کباب عشق آتش تاب ہو کر موج لی
تک ہے ہر رگ جا بجا شعلہ جیوں بیتاب ہو کر موج لے

پختہ ہی تو نقرۂ خام اس کی آنکھ دم آئی بہار
شرم سوں سیماب جیوں سیم آب ہو کر موج لے

شرم کی شیشے میں شوخی خوش نما ہے اے پری
کر عرق کا پیرہن مہتاب ہو کر موج لے

قدر غفلت کی تماشا ہے سبھی ہم کا ناز شکست
مثل مخمل مو بمو پر خواب ہو کر موج لے

لذت وصل بتاں نا آشنا ای دل نہیں
زلف معشوقوں میں پیچ و تاب ہو کر موج لے

گردش چشم سجن کی شرم سوں کر آب ہوی
پیچ مت اوس کا طوف دل گرداب ہو کر موج لے

نشۂ حق بینی کا عزلت ہی شراب فقر میں
مست ترک عالم اسباب ہو کر موج لے

یک اہل درد نہ آیا نظر جہاں دیکھا
جرس کے نالہ سوں خالی یہ کارواں دیکھا

پلے میرے درد سوں گریاں نہ ہوا تھا سو ہوا
ابر تصویر سوں باراں نہ ہوا تھا سو ہوا

دام خط میں رخ جاناں نہ ہوا تھا سو ہوا
روز و شب ملک نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

دل جو تار نگہ یار کا سر عقدہ ہوا
جس کے تیر کوں پیکاں نہ ہوا تھا سو ہوا

تیرہ روزی میں خیال رخ جاناں سے
شب میں خورشید درخشاں نہ ہوا تھا سو ہوا

باشد قوام نه فلک از پیچ و تاب چشم | خنده لب علامه گردون ... نام

خاکی شفقت

تا بی‌آرام باشم آدمی ... زنگسار | خاکسار جهان ... دلدار البلا

از کوکب ... روشن است این نکته گر روی شگفت | خنده گردون برای صلاح جهان دندان نماست

گسست | گسست

خاموشی سبحه و زنار | مضراب قیل و قال مزن تار زنار گسست

ای طوطی قلم تو آهنگ درد و سوز | این نغمه راست که منقار ناز گسست

ملک همه بقدر نسبت حسن حسین لعل | از فیض نسبت مژه اشک خار ناز گسست

بینش اگر کمی بکند سنگ مهر گسست | خار چشم مردم هشیار زنار گسست

با وصف ... ساز و طنبور گسست | نیرنگهای گردش چرخ کار زنار گسست

گر خوب ... همه جا اوست جلوه گر | در چشم حق شناس ... خار زنار گسست

گلشن تمام جلوه که ناز و عشوه است | سنبل بر کنار دلبر و ناز گسست

زنهار از حریم خموشی برون میا | لب بسته است غنچه که اسرار ناز گسست

دایم بهوش باش و زبان سنج دمی | غافل مشو که این در شهوار گسست

جرات تماشا هست ذوق ... بیک قلم | از پیشگاه دیده ... تار گسست

بیقرارم بعشق یار قسم
قند لبیم نه یک هزار قسم

سبک گرم جستم از دنیا
لیک غیری شرار قسم

جشنم با یار چار نتوان کرد
همو الات چار یار قسم

نیست جز نام تو حرفی بزبان در ملتیم
هر چه ابجد خوانی یاد تو ست روز و شبم

از فروغ طالعم دارد صفا برم سپهر
نه شبستان روشن است از یک فروغ کوکبم

شام سودایم هم آغوش است با صبح دگا
آفتابی در بغل دارد چو زلف او شبم

هست صبح کل فروغ عین از فیض عشق
نیست غیر از مهر مه رویان اصول مذهبم

نیست جز یک قرص نان روزی من
همچون فلک یک طبق با نعمت ما هوار منصبم

عاشقیت خواهی چند رمیکی زجو شهنا
همچو مهر از کرم چو شبها هم آغوش تبم

شد شب قدر از غم ما قدر دانیها نهان
تا عزیزان قدر شبها سند من هم گم شدم

همچو نرگس تا کشم تصویر چشم آن پری
چرات اوراق و دوات و خامه اندر خیم

خون به تنم خشک شد از جوش فسعی
همچو رگ جاده بیابانیم

اقمشه جلوه بیکرنگ نیست
آیینه سان مبدر حیرانیم

آه از دل چو [illegible] آیینه | جوهر آه [illegible] سینه می آید

[illegible] خود [illegible] آید | [illegible] عشق [illegible] دیده می آید

صبح از خود رمیده می آید | شور [illegible] دیده می آید

عاشق از خود رمیده می آید | دل [illegible] دیده می آید

آه بر سر کشیده می آید | درد دل از دل شنیده می آید

هر [illegible] | از [illegible] دیده می آید

عاشق [illegible] | جلوه [illegible] کشیده می آید

[illegible] | [illegible] دیده می آید

[illegible] | دل از خود رفته دیده می آید

سوخت [illegible] | هر که [illegible] می آید

[illegible] | [illegible] می آید

سینه ها [illegible] کشیده | تیغ ابرو کشیده می آید

	سر به بوی تو غنچه سان [illegible] در گریبان کشیده می آید	[illegible]

کار [illegible] | [illegible]

جمعیت جسمیم تا جانانه پیدا شود
بعد مرغ هر عشق را پروانه پیدا شود

بختم ذهی
نیست خالی از وجود خود زمانه
شمع بسیار است اگر پروانه پیدا شود

بیگانه بود کسی که بجز عشق آشنا
آشنا گردد اگر بیگانه پیدا شود

جنون خانمان
نیست جز ... همت
هر کجا از خود در رود کاشانه پیدا شود

کیفیتی پیدا کند
صهبا کند

هر که ... عزلت ... گزیند
هم نشینی شیشه انگور را

... دل ... ... درد و ...
سینه ... محبت کو در ... صحرا کند

... عرفان کسی را ...
جام می ... هم کسب فیض ... میبا

بجا ... نیکی ...
بیبه خاو ... ... جواهرات
اگر کسی ... عشق ... معرفت

مردم دنیا طلب در بحر دولت تشنه اند
آب گوهر کی لب چون غنچه را تر کند

کاش دنیا با جوانمردان ... پیدا کند
مال ... ... وفا ... پیدا کند

... حسن ... یوسف آن ... منزلست
می ... عاشقی اگر در ... پیدا کند

دود دنیا کو ... آتش دوزخ بود
حصه کشتی از نی مرام ... حسرت

... معشوق است عاشق ...
... ... سهل است ... ... از ... بود

رتبه را در خور ابلهی خلقی هست / کار آب از گهر نمی آید

دولتی را که خلق جویا نیست / بی غم و درد سر نمی آید

ثروت و سروری خدا دادست / بخت و دولت بزر نمی آید

وقت تحریر بر زبان قلم / غم دل مختصر نمی آید

از نواهای مسکنان جرأت / محتسب هیچ بر نمی آید

خانه پاشی از جلا چه گردم از رضا لاف / هر دو دیدیم دامن کسی بیرون نمی آید

در گریه غم شمع سراسر گداخت است / از سر ز سوز عشق نگر دیده کند

سیلاب اشک بیتو من بیقرار را / چندین هزار بهر از ... گذشت

از بادهٔ خودی قدح طینتش شکست / زاهد چه شد که از سر ساغر گذشت

اثر نماند ز خوبان و لیک تحسین باقیست / بهار رفت گل و غنچه و چمن باقیست

ز نا گشودن چشم تو ماه و پروین باقیست / ز نا گشودن چشم تو ماه و پروین باقیست

ز غفلتست جدائی حباب را ز بحر

چو غنچه وصف دهان تو دارم دل تنگ / اگر چه محض عدم گفته ام سخن باقیست

خاک را در عالم معنی [illegible] — خانه آیینه روشن ز خاکستر شود

مشعوف [illegible] خورشید ز جام معرفت — هر که [illegible] خاک [illegible] شود

اندلیب وعظ [illegible] — چند شیخ شهر [illegible] منبر شود

در صف محشر [illegible]

هر که [illegible] جواب [illegible] شود

ز روزگار بغیر از ستم نمی آید — خوشدل کسی که [illegible] عدم نمی آید

بجو رفیق تو [illegible] — بسوی حق چو [illegible] نمی آید

حسن [illegible] — بغیر [illegible] نمی آید

مجو [illegible] — که کار این عسل از نیش [illegible] نمی آید

مگر ضرور شود [illegible] — بفضل حق [illegible] نمی آید

به بزم حق طلبان [illegible] — بچشم زاهد [illegible] نمی آید

دمی که بر کشد از دل بیاد حق [illegible]

عجب مدد [illegible] مغتنم نمی آید

[illegible] از سفر نمی آید — شب ما را سحر نمی آید

[illegible] بر نمی آید — کام دل [illegible] بر نمی آید

نادر سخن در لطافت همسر نوبهاری است | نسیم خیابان صبا هم صحن گلشن

معیشت باکی کرده ام دل بست خلق تجبیر را
خوب میدانم خدا جرأت بد و خوب مرا
دل کرده ام خدا

وضع همواریست در طبع بلاغت طینتان | هر کرا دندان نباشد بد دوست خشتخانش را
خال رخسار شهیر شکر را ز ریش نازدان | کمتو یار آخر دواری نزله رم
میکند کلک آتشی از آمیز شش آهن بسنگ | چو شیشه شکن سنگین دلان سیاه کند تیر
فارغ از اندیشه بود هر کسی کو | دارد از ریش ...

ذکر در بیان ملک شا
در بین دریا زبانست باید قبل | بجز توصیف گوهرای صدف در بحر لب مکشا
دریا کامی گوهرین را بر روشت ای خوش سر | بنا فرمانی پیغمبر الم تعرف ملک شا
ز خورشید تجلی بود آفتاب من نور عرش فلک کمن | پی سودا دوکان تیر روزی را
مرادست که سبک و حی بقوت تک شعر | ز جوش حرص جیب عاشق تیز نفس کا شیه بلکت
تلاش لشکر کن ای بجز وز کعکو ره دا | چو ساغر لب بید رویزه عشقت
ملو از مار کیهان گل و سنبل سر غم او | دوکان شیشه ای تا بحیره بازار چه کنت
ز غفلت چار ایوان بهیه دو مصنف مخ | محبت ای کو بباطن دمیدان دل زمینت

چو اخگری که نهان گشته زیر خاکستر
ز کشتهٔ تو بتن تا بدر کفن باقیست

بجو چو شد سکندر که آب حیوان گم
بعهد خال تو تلاش زیستن باقیست

بزم وصل رسیدند عاشقان جلت
هنوز معرکهٔ تیغ در چمن باقیست

شد از شوق فنا یکسر شرر پا
درین ره گرم رو سازد بسر پا

چنان راه محبت خارزار است
که در هر گام گوید الحذر پا

چنان بنیم یاران بی پرشکم
بجز ... که هر سو خیمه بر پا

بیاد تیر دلدوز نگاهش
نهد دل هر قدم زیر شمشیر پا

بیراه جستجو در مذهب عشق
بود در جملهٔ اعضا معتبر پا

پرده برگیرد از رخ عالم آشوب مرا
امتحان تا چند یاران صبر ایوب مرا

بار یار را خبر آتش ابر کان ...ام
زین سبب بخشیده ام ... جاروب مرا

میدهد آزادی لذا اندیشه قفس جنون
از غم دنیا فراغتها است مجذوب مرا

گردش ... دو ضایع ... بهزاد درا
نقش می بندد بچندین خامه ... مرا

در چمن آمد بیاد ... تنگ ...
بوی یوسف میدهد غنچهٔ ...

گه طوفان مشکلات و گه گوهر نگار | از هجوم عقده ها تسبیح زنارها

شد از جبین پر عرق نقش تا نازها تاج ها | روشن ز بوی روغن گل شمع جلیلها

زاهد نمی بیند دکان عاشقان را | نبود عجب چه داند خود قدر زعفران را

انس است با درشتی ها صورت شکسته استخوان را | جا داده شمع زان رو در مغز استخوانها

ابروش بلا سراپا کوه کن نقش در دل | ز رستم اینکه گیرد در دست چنگها را

ملاحت را

پی قدرت مشکوئی داد در جستش | که پهلو داده شور عشق او بر شور قیامت را

مبادا آشنا سازی علت حرف شکایت را | که کافر نعمتی برقیب خرمنهای نعمت را

مشو ز بهار نومید از گنه جرم ها | گل آلود کدورت سنگ کند دریای رحمت را

نفس تا هست مال افشان ملاف از صاف باطن | که دم بردار آئینی می باشد کدورت را

تماشای سیمای بود گفتار غفلت | مکش از زیر دیدن تکلیم انگشت مدارا

بعو جرات عروج حیرتم از مشرق عشقها
گذر اوج پیدا نیست پنهان گرفت کوه شهرت را

دل عشاق با غم آفریدند | درین عالم دل به هم آفریدند

مخور از حرص ای ابله فریب اجل‌ها
ز آبایت ملاف ای بیحیب دود خنست
بحمد الله چو یاد ادم چهار ابرو شد
بذوق این جلب شیرینی فتوحات
برای غطم خود نهار طومار نسبت ما
لبم با عجز بوصف ابد بیت منتخب کمک

بهرنگ و بوی رسینی لب کشتو دل غنچه در گلشن
تو هم جرأت برای آنچه مقسوم است لب مکش

دائم ز فساد دم و سوداست تب ما
چون لاله هم آغوش بود روز و شب ما
داریم دل وحشی و طینت صافی
پیوسته دهد بحر نکو نسبت ما
آنکس که بناز دهد نسبت مرده فروش
ماییم که یک نسبت ما حسب ما
از شدت خمیازه شوق وصلش
مانند لب ساغری داشت لب ما

جز یار خدا هیچ نبخشید دل زار
دارد می توحید تسباغ غضب ما

کس را نیست راه خانهٔ ما
بال عنقاست آشیانهٔ ما
تا تو رو کرده بخانهٔ ما
قبلهٔ ماست آستانهٔ ما
چند گوهر ز چشم ایجادیم
تو آگاهست آب و دانهٔ ما
روز محشر که پرسش از کنه است
کرم او لعو بهانهٔ ما

طالب چقند جرأت طالبان ایمن و آن
جلوه چندین رنگ فی بزم از مردم
از جناب پیچش موسی در استمداد
زمین اشارت شیخ انگشت بدندان

میکنم توصیف ابرو شعار خویشتن
در دیار موشکافیها هلالی میشوم
چون نگه کار با فلک تازی است
تا توانیم و فال رم زده ام
روشنی از افکار خرابات شبستان دیدم
شیخ را از سر حلقه مسلمان دیدم

پابنای زمان جو شیشه سامان تعب کردم
زگرمیهای خود با خلق چندی خورشید کردم
صفای باطن از نیت زمین گاه دارا هم
برنگ گرد ملک در یوزه انوار شب کردم
قرب تنهاست با ابای علوی دختر
گرفتم صبح در آغوش و حلقی کردم
هلال قامتم با مهر روی او مقابل کرد
چو بدر از خوشی دلی خویش پیدا کردم
ز نور دل تنور سینه ام نور تجلی شد
که از رنگ طوفان نحیف مظهر
همین از زمین تا آسمان آمد به تسخیرم
سواد دیده مستقیم شد تر گاه
باستغنا حصول مطلب دل ابرو بخشید
نشستم چون صدف در بحر و گوهر را طلب کردم
حباب آسا خموشی آبرو و هستیم بخشید
گرفتم عبرت و ضبط نفس کردم

چمن را از خرمی خط او عرق کردند / بجوی سبزه شبنم آفریدند
برای عاشق مسکین جو ماه / درین عالم محرم آفریدند

برای دشمنان آل و اصحاب
درین عالم جهنم آفریدند

با تیغ ناز و تنگ کشی مژگان نشسته اند / خوبان تند خو چه سبا مان نشسته اند
جرأت کلام دلکش آصف چه جان خراب است / خوش گوی و کم سخن و سخندان نشسته اند

سالکان را جیب و دامن از تجلیها پر است / خلوت آغوش مملو از جلوه دریا است پیر
جام جم از دولت می در بهشت ساغر است / سینه را خالیست از اندیشه یغما است پیر
نسخه ایام را خواندیم عبرت نامه ایست / این کتاب از قصه اسکندر و دارا است پیر
یار می باید و شب تا سحر ناخوش است / نسخه قانون آگاهی ازین اسنا است پیر
در گروه اهل دل دهر خارشت اجنبی است / از می توحید مینای دلش تنها است پیر
سفلگی میجویند از اقبال ابنای زمان / حفظ ضمیر همسک از دون همتی دنیا است پیر
بعد وصف قد جانان در سرو و تیغ / اینجهان تا آنجهان ما از ما است
بر خم و شیشها ابهر شیر نیا یر تکیه گاه / گر ز شر با خامشیها باطن خدا است پیر

دوام ہم خوشی چند میں رنگ لغت در کمی دا	بطور شیعہ جرأت متفق با العوام
لخت غم ہر کسی بدل افزا یاری آید مرا رحم کن ای باغبان گلدستہ شد	شیشہ ہر جا شکند دل یار آگہ ملا مجمع یاران رنگین یار جی آید مرا
مجھے افسوس نہیں بچھڑ کر یہاں کسک میرا	مجھے ہر درد دل پہ بیکلی ہے دل میرا

فرد
[illegible]

فرد
[illegible]